

## Consulting | Training | Web based Taxation Support Services

### TAX TIP OF THE WEEK

SRO # 85(I)/2015 specified "Jewellers" to pay sales tax on standard rate.

Every jeweller shall now issue serially numbered invoices or cash memos of each supply made by him and deposit the sales tax due along with his return on monthly basis.

### BUSINESS TERM OF THE WEEK

#### Attribute

Marketing: A characteristic or feature of a product that is thought to appeal to customers. Attributes usually represent a manufacturer's or a seller's perspective and not necessarily that of a customer. Attributes of instant coffee, for example, may include its aroma, flavor, color, caffeine content, packaging and presentation, price, shelf-life, source, etc.

### QUOTE OF THE WEEK

You grow up the day you have the first real laugh at yourself.

Ethel Barrymore

### WEEKLY UPDATES (SROs, Circulars etc.)

Income Tax	
No Update	
Sales Tax	
SRO # 83(I)/2015	30-Jan-2015
SRO # 84(I)/2015	28-Jan-2015
SRO # 85(I)/2015	28-Jan-2015
Federal Excise Duty	
No Update	

سنن نسائی، جلد اول: حدیث نمبر ۱۶۰۵ حدیث مرفوع مکررات ۳ متفق علیہ •

محمد بن بشار، ابراہیم بن ابوزیر، محمد بن موسیٰ، فطری، سعد بن اسحاق بن کعب بن عجزہ، کعب بن عجزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک مرتبہ مغرب کی نماز بنو عبدالاششل کی مسجد میں پڑھی۔ جب نماز سے فارغ ہوئے لوگ نوافل ادا کرنے لگے۔ (یہ دیکھ کر) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا یہ نماز (نفل نماز) گھروں میں ہی ادا کیا کرو۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ إِنَّ اللَّهَ قَدْ بَعَثَ لَكُمْ طَالُوتَ مَلِكًا قَالُوا أَنَّى يَكُونُ لَهُ الْمُلْكُ عَلَيْنَا وَنَحْنُ أَحَقُّ بِالْمُلْكِ مِنْهُ وَلَمْ يُؤْتَ سَعَةً مِنَ الْمَالِ قَالَ إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَاهُ عَلَيْكُمْ وَزَادَهُ بَسْطَةً فِي الْعِلْمِ وَالْجِسْمِ وَاللَّهُ يُؤْتِي مَلَكَةً مَن يَشَاءُ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ

Surah Al-Baqara, Ayat 247

اور انہیں ان کے نبی نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے طالوت کو تمہارا بادشاہ بنا دیا ہے تو کہنے لگے بھلا اس کی ہم پر حکومت کیسے ہو سکتی ہے؟ اس سے تو ہم بہت زیادہ حقدار بادشاہت کے ہم ہیں، اس کو تو مال کی کسادگی بھی نہیں دی گئی۔ نبی نے فرمایا سنو، اللہ تعالیٰ اسی کو تم پر برگزیدہ کیا ہے اور اسے علمی اور جسمانی برتری بھی عطا فرمائی ہے (۱) بات یہ ہے اللہ جسے چاہے اپنا ملک دے، اللہ تعالیٰ کسادگی والا اور علم والا ہے۔

اور ان کے نبی نے ان سے فرمایا کہ دیکھو بیشک اللہ نے مقرر فرمایا ہے تمہارے لئے طالوت بادشاہ تو اس پر ان لوگوں نے اعتراض کرتے ہوئے کہا کہ ان کو ہم پر بادشاہی کیسے مل سکتی ہے جب کہ ہم ان کے مقابلے میں بادشاہی کے زیادہ حقدار ہیں اور ان کو تو مال کی فراخی بھی عطا نہیں فرمائی گئی ۲ ان کے پیغمبر نے ان لوگوں کو ان اعتراضات کے جواب میں فرماتا کہ حقیقت بہر حال یہی ہے کہ اللہ نے اس کو تم پر چن لیا ہے اور دنیاوی مال و دولت کے بجائے ان کو اللہ نے علم اور جسم کی قوتوں میں فراخی اور فراوانی عطا فرمائی ہے اور اللہ اپنی بادشاہی جس کو چاہے عطا فرماتا ہے اور اللہ بڑا ہی وسعت والا نہایت ہی علم والا ہے

اور فرمایا ان سے ان کے نبی نے بیشک اللہ نے مقرر فرمایا ہے تمہارے لئے طالوت کو بادشاہ کہنے لگے کیونکہ وہ ہو سکتی ہے اس کی حکومت ہم پر اور ہم زیادہ مستحق ہیں سلطنت کے اس سے اور اس کو نہیں ملی کسائش مال میں پیغمبر نے کہا بیشک اللہ نے پسند فرمایا اس کو تم پر اور زیادہ فراخی دی اس کو علم اور جسم میں اور اللہ دیتا ہے ملک اپنا جس کو چاہے اور اللہ ہے فضل کرنے والا سب کچھ جاننے والا

اور پیغمبر نے ان سے (یہ بھی) کہا کہ خدانے تم پر طالوت کو بادشاہ مقرر فرمایا ہے وہ بولے کہ اسے ہم پر بادشاہی کا حق کیونکر ہو سکتا ہے بادشاہی کے مستحق تو ہم ہیں اور اس کے پاس تو بہت سی دولت بھی نہیں پیغمبر نے کہا کہ خدانے اس کو تم پر (فضیلت دی ہے اور بادشاہی کیلئے) منتخب فرمایا ہے اس نے اسے علم بھی بہت سا بخشا ہے اور تن و توش بھی (بڑا عطا کیا ہے) اور خدا (کو اختیار ہے) جسے چاہے بادشاہی بخشے وہ بڑا کسائش والا اور دانا ہے

ان کے نبی نے ان سے کہا کہ: اللہ نے تمہارے لیے طالوت [۳۴۵] کو بادشاہ مقرر کیا ہے۔ "وہ کہنے لگے: بھلا ہم پر حکومت کا حقدار وہ کیسے بن گیا؟ اس سے زیادہ تو ہم خود حکومت کے حقدار ہیں اور اس کے پاس تو کچھ مال و دولت بھی نہیں" نبی نے کہا: "اللہ نے تم پر حکومت کے لیے اسے ہی منتخب کیا ہے۔ اور ذہنی اور جسمانی اہلیتیں اسے تم سے زیادہ دی ہیں اور اللہ جسے چاہے اپنی حکومت دے دے وہ بڑی وسعت والا اور جاننے والا ہے۔"

ان کے نبی نے ان سے کہا بیشک اللہ نے طالوت کو تمہارا بادشاہ مقرر فرمایا ہے انہوں نے کہا اس کی حکومت ہم پر کیوں کر ہو سکتی ہے اس سے تو ہم ہی سلطنت کے زیادہ مستحق ہیں اور اسے مال میں بھی کسائش نہیں دی گئی پیغمبر نے کہا بیشک اللہ نے اسے تم پر پسند فرمایا ہے اور اسے علم اور جسم میں زیادہ فراخ دی ہے اور اللہ اپنا ملک جسے چاہے دیتا ہے اور اللہ کسائش والا جاننے والا ہے

ان کے نبی نے ان سے کہا کہ اللہ نے طالوت ۲۶۹ کو تمہارے لیے بادشاہ مقرر کیا ہے۔ یہ سن کر وہ بولے: "ہم پر بادشاہ بننے کا وہ کیسے حقدار ہو گیا؟ اس کے مقابلے میں بادشاہی کے ہم زیادہ مستحق ہیں۔ وہ تو کوئی بڑا مالدار آدمی نہیں ہے"۔ نبی نے جواب دیا: "اللہ نے تمہارے مقابلے میں اسی کو منتخب کیا ہے اور اس کو دماغ و جسمانی دونوں قسم کی اہلیتیں فراوانی کے ساتھ عطا فرمائی ہیں اور اللہ کو اختیار ہے کہ اپنا ملک جسے چاہے دے، اللہ بڑی وسعت رکھتا ہے اور سب کچھ اس کے علم میں ہے۔"

Their prophet said to them: :Allah has appointed Talut as a king for you. They said: :How could he have kingship over us when we are more entitled to the kingship than him? He has not been given affluence in wealth. He said: :Allah has chosen him over you and has increased his stature in knowledge and physique, and Allah gives His kingship to whom He wills. Allah is All-Embracing, All-Knowing.'

And their prophet said unto them: verily Allah hath raised unto you Talut as a king. They said: how can there be the dominion for him over us, whereas we are more worthy of the dominion than he nor hath he been vouchsafed an amplitude of wealth! He said: verily Allah hath chosen him over you and hath increased him amply in knowledge and physique, and Allah vouchsafeth His dominion unto whomsoever He listeth; and Allah is Bountiful, Knowing.

And their prophet said to them, "Indeed, Allah has sent to you Saul as a king." They said, "How can he have kingship over us while we are more worthy of kingship than him and he has not been given any measure of wealth?" He said, "Indeed, Allah has chosen him over you and has increased him abundantly in knowledge and stature. And Allah gives His sovereignty to whom He wills. And Allah is all-Encompassing [in favor] and Knowing."

### UPCOMING EVENTS

**Workshop on SALES TAX RETURN  
Calculation of sales tax liability for Distributor,  
Wholesaler, Retailer, Manufacturer, Exporter,  
Commercial Importer and E-filing.**

February 17, 2015  
Softax House, Lahore.

-----

**Workshop on Advance Taxation  
(Income Tax Laws in Pakistan)  
Enhance your knowledge, expertise and skills for  
handling income tax related advance & complex  
issues**

February 19, 2015  
Hospitality Inn, Lahore

February 24, 2015  
Movenpick Hotel, Karachi.

### MEMBERS QUERIES

Question: An equipment is hired from a customer for production for Rs.20000/- P/M. Where does it fall in the scope of income? What is the rate of withholding tax on its payment?

Answer: It'll be treated as services and will be taxed u/s 153(1)(b) of the Income Tax Ordinance, 2001.

Question: Please advise 10% Medical and 45% House Rent Allowance to be deducted at the time of salary tax computation.

Answer: Only Medical Allowance upto 10% of Basic Salary is exempt from tax if facility of actual medical reimbursement is not available, for reference please see clause (139) Part I of 2nd Schedule of the Income Tax Ordinance, 2001.

House Rent Allowance is not exempt from tax.